

شاہ اکرام حسین سیکری

مشہور ادیبوں و شعروں کے سالانہ وفات

(۱)

شمس العلماء مولانا محمد حسین آزاد کی رحلت ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔

سال رحلت، پاک دل، ادیب جلیل، شمس العلماء مولانا محمد حسین صاحب آزاد

۶۱۹

۱۰

(۲)

شاہ معین الدین صاحب ندوی ایڈیٹر رسالہ "معارف" اعظم گڑھ کا ۳۴ برس

۱۹۴۳ء کو انتقال ہو گیا۔

سال رحلت، گنج علم، قلم نواز، جناب شاہ معین الدین صاحب ندوی

۶۱۹

۷۶

(۳)

پیش تو زبان و ادب کا بے مثال صاحب سینف و قلم شاعر خوشحال خان خٹک

کا ۲۰ فروری ۱۹۶۹ء کو انتقال ہو گیا۔

ناطق سال وفات خوشحال بابا ،

۶۱۶

۸۹

(۴)

ملک کے منفرد شاعر، ادیب، فنکار اور ممتاز براڈ کاسٹر جناب زید اے بخاری
کا ۱۲ جولائی ۱۹۵۵ء کو انتقال ہو گیا۔

جان لیوا، سال وفات جناب زید اے بخاری صاحب مرحوم
۶۱۹ ۵۵

(۵)

اُردو کے مشہور ترقی پسند افسانہ نگار جناب سعادت حسن منٹو کا
۱۸ جنوری ۱۹۵۵ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات ادب نواز جناب سعادت حسن صاحب منٹو
۶۱۹ ۵۵

(۶)

ممتاز طنز نگار اور مزاحیہ شاعر سید محمد جعفری صاحب کا ۸ جنوری ۱۹۵۶ء
کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات یک، جو گو، مزاحیہ شاعر جناب سید محمد جعفری صاحب
۶۱۹ ۶۶

(۷)

مشہور سیاسی رہنما، ادیب اور شاعر مولانا حسرت موہانی کا ۱۳ مئی ۱۹۵۸ء
کو انتقال ہو گیا۔

سال رحلت گلزار ادب جناب مولانا حسرت موہانی
۶۱۹ ۵۸

(۸)

مشہور شاعر، م راشد صاحب کا ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات فردوس مکان جناب م راشد مرحوم
۶۱۹ ۴۵

(۹)

ممتاز صحافی اور صاحب طرز ادیب اور شاعر آغا شورش کشمیری کا ۲۴ نومبر ۱۹۶۵ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وصال گنج علم جناب شورش کشمیری صاحب

۶۱۹

۷۵

عظیم شاعر ملی جہان چھوڑ گیا۔

۶۱۹

۷۵

(۱۰)

مولانا حافظ محمد یوسف علی خان عزیز بے پوری کا ۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات با ادب ادیب مولانا یوسف علی خان عزیز بے پوری

۶۱۹

۷۵

(۱۱)

مشہور سیاسی رہنما، ادیب اور شاعر مولانا محمد علی جوہر صاحب کا ۵ نومبر ۱۹۶۳ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات عزت اسلاف جناب مولانا محمد علی صاحب جوہر

۶۱۹

۳۱

(۱۲)

ممتاز شاعر جناب ہشیر کاظمی صاحب کا ۸ دسمبر ۱۹۶۵ء کو انتقال ہو گیا۔ جناب مشیر کاظمی صاحب بے کیف دنیا سے گئے۔

۶۱۹

۷۵

(۱۳)

عظیم ملی شاعر اور ادیب مولانا الطاف حسین صاحب حالی کا ۳۱ دسمبر ۱۹۶۴ء

سال رحلت انسان کامل جناب مولانا الطاف حسین صاحب حللی مرحوم

۱۳ ۶۱۹

(۱۴)

ممتاز مفکر اور مصنف مولانا عبدالملک صاحب ندوی کا ۳۱ جنوری ۱۹۶۶ء
کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات عسکری زبان لکھنؤ جناب مولانا عبدالملک صاحب ندوی مرحوم

۶۹ ۶۱۹

(۱۵)

جناب اختر شیرانی صاحب کا ۹ ستمبر ۱۹۳۸ء کو انتقال ہوا۔

ارب تراز اختر شیرانی چل بسے !

۲۸ ۶۱۹

(۱۶)

اُردو کے مشہور شاعر جناب میر تقی میر صاحب میو کا ۲۶ فروری ۱۹۶۶ء
انتقال ہو گیا۔

ہنگامہ سال وفات میر تقی میر صاحب

۱۰ ۶۱۸

(۱۷)

اُردو زبان کے ممتاز ادیب اور صحافی جناب مٹلا واحدی صاحب کا ۲۲ اگست
۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات ادیب شہیر مادی زبان جناب مٹلا واحدی صاحب مرحوم

۶۹ ۶۱۹

(۱۸)

سندھ کے مشہور شاعر، ادیب اور صحافی مولانا غلام محمد گرامی کا ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

سال انتقال، آزاد ادیب مولانا گرامی مرحوم

۶۱۹

۷۶

(۱)

عالی جاہ مولانا غلام محمد گرامی مرحوم

۶۱۹

۷۶

(۲)

(۱۹)

مسلم ننگال کے مشہور انقلابی شاعر قاضی نذرا الاسلام صاحب کا انتقال ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

آہ! آسودہ دل نذرا الاسلام از جہان رفت!

۶۱۹

۷۶

(۲۰)

مشہور ادیب اور نقاد جناب پروفیسر سید وقار عظیم صاحب کا ۱۷ نومبر ۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

معجزۂ فن سید وقار عظیم از جہان کوچ کرد!

۶۱۹

۷۶

(۲۱)

برصغیر کے ممتاز عالم دین، ادیب اور صحافی مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی کا ۲۶ جنوری ۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات انجمن ناز مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی

۵۱۳

۹۷

(۱)

سال وفات زمین ادیب مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی

۶۱۹

۷۷

(۲)

(۲۲)

ممتاز عالم اور ادیب، پروفیسر رشید احمد صاحب صدیقی کا ۱۵ جنوری ۱۹۷۷ء کو علی گڑھ میں انتقال ہو گیا۔

سال وفات ہے بہا، جگ ادیب پروفیسر رشید احمد صدیقی

۶۱۹

۷۷

(۲۳)

اردو کے مشہور شاعر مرزا داغ دہلوی کا ۶ فروری ۱۹۵۵ء کو انتقال ہوا۔

واحد سال وفات مرزا داغ دہلوی

۶۱۹

۰۵

(۲۴)

اردو زبان کے صوفی منش شاعر جناب امجد صاحب حیدر آبادی کا ۲۹ مارچ ۱۹۶۱ء کو حیدر آباد دکن میں انتقال ہوا۔

سال وصال صوفی شاعر جناب امجد صاحب حیدر آبادی نور اللہ مرقدہ

۶۱۹

۶۱

(۲۵)

ہندو کی مشہور علمی شخصیت علامہ آئی، آئی قاضی صاحب کا ۱۳ اپریل ۱۹۶۸ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات ادیب علامہ آئی، آئی قاضی مرحوم

۶۱۹

۶۸

غیر مسلم مشاہیر عالم کے سالہائے انتقال

(۱)

مشہور برطانوی جرنیل فیلڈ مارشل ہنڈگوری کا لندن میں ۲۴ مارچ ۱۹۷۶ء

کو انتقال ہو گیا۔

سال مرگ بندہ آزاد عہد جدید، برطانوی جرنیل منٹگری آنجنہانی

۶۱۹

۷۶

(۲)

ایتھوپیا کے سابق شہنشاہ ہیل سلاسی کا ۲۷ اگست ۱۹۷۵ء کو انتقال

ہو گیا۔

سال رحلت مسلم آزار، شہنشاہ ہیل سلاسی

۶۱۹

۷۵

(۳)

ارض ویت نام کی تاریخ ساز شخصیت ڈاکٹر ہوچی منہ کا ۲۷ ستمبر ۱۹۶۹ء کو

انتقال ہو گیا۔

سال وفات یگانہ عصر عاقل، ڈاکٹر، موچی منہ

۶۱۹

۶۹

(۴)

ٹیلی فون کے موجد گراہم بیل کا ۲ اگست ۱۹۲۲ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات، فائدہ اہل عالم، موجد ٹیلی فون گراہم بیل، آنجنہانی

۶۱۹

۲۲

(۵)

برطانیہ کے ممتاز مؤرخ پروفیسر آرنلڈ ٹوانٹن بی کاندک میں ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۵ء

کو انتقال ہو گیا۔

واقعہ سال مرگ پروفیسر آرنلڈ ٹوانٹن بی آنجنہانی !

۶۱۹

۷۵

(۶)

روس کے وزیر دفاع مارشل اندرے گورینچکو کا ۲۶ اپریل ۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

یادگار سال، سال مرگ روسی وزیر دفاع اندرے گورینچکو، آنجنہانی

۶۱۹

۷۶

(۷)

برطانیہ کے ممتاز ماہر آثارِ قدیمہ "سرویلر" کاندن میں ۲۲ جولائی ۱۹۶۶ء کو انتقال ہوا۔

سال وفات معقولیت پسند سرویلر آنجنہانی

۶۱۹

۷۶

(۸)

برطانیہ کے وزیر خارجہ انتھونی کراس لینڈ کاندن میں ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء کو انتقال ہو گیا۔

سال انتقال، اولاد آدم، جہد جدید، زندہ دل انتھونی کراس لینڈ، آنجنہانی

۶۱۹

۷۷

(۹)

مشہور فرانسیسی مفکر ہنری برگسان کا ۴ جنوری ۱۹۶۷ء کو انتقال ہو گیا۔

سال مرگ جلوہ طراز فرانسیسی مفکر ہنری برگسان، آنجنہانی،

۶۱۹

۴۱

(۱۰)

مشہور فرانسیسی ادیب اور سابق وزیر ثقافت آندرے مارلو کا پیرس میں ۲۳ نومبر ۱۹۶۷ء کو انتقال ہو گیا۔

سال وفات صاحب کمال فرانسیسی ادیب جناب آندرے مارلو آنجنہانی

۶۱۹

۷۶

(۱۱)

روس کے نامور جرنیل الیگزینڈر کا ۱۷ اپریل ۱۹۱۷ء کو انتقال ہوا۔ وہ دوسری جنگ عظیم کے دوران اسٹالن گراڈ کے ہیرو خیال کیے جاتے تھے۔

سال رحلت زیرک روسی جرنیل الیگزینڈر سنجانی

۶۱۹

۷۷

(۱۲)

سکھ بیراج (سندھ) کے معمار سر آرتھر کا انکلینڈ میں یکم جون ۱۹۷۷ء کو انتقال ہو گیا۔

سال انتقال سر آرتھر مسیح، آئینجانی

۶۱۹

۷۷

(۱۳)

سوویت یونین کے مشہور مستشرق، ہردلعزیز رہنما اور سیاسی مدبر بابا جان غفوروف کا ۱۲ جولائی ۱۹۷۷ء کو انتقال ہو گیا۔

بلند حوصلہ بابا جان غفوروف از جہان کوچ کرد

۶۱۹

۷۷

(۱۴)

برطانیہ کی مشہور حکمران خاتون ملکہ وکٹوریہ کا ۱۹۰۱ء میں انتقال ہوا۔ سال وفات، جان قوم، جہان آراء، ملکہ وکٹوریہ، آئینجانی،

۶۱۹

۰۱

[علامہ مصطفیٰ قاسمی نے پاسبان پریس حیدرآباد میں چھپوا کر،
شاہ ولی اللہ اکیڈمی صدر حیدرآباد سے شائع کیا۔]